

Assalamo Alikum Wa Rahmat Ullah

27819
11/11

Hazrat Mufti sahib damat barakatho

I hope and pray for your good health, long time passed we have not communicated each other.

Hazrat, as you are well aware the situation of Caronavirous in China and Hong Kong. It is heard any body died with this virus the government will not allow to handover the dead body to the relative and they will burn or if they handover to the relatives then it will be packed in tighten polythen or plastic which can not open, due the prevention of spreading the virus.

Please guide us what should we do if any Muslim dies in this virus for Ghusal and burring .

Jazak Allah khairan

Muhammad Arshad

Kowloon Jami Masjid Hong Kong

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہ

امید ہے کہ آپ بخیر وعافیت ہونگے اور آپ کی اچھی صحت کے لئے دعا گو ہوں، کافی عرصہ سے ہمارا رابطہ نہیں ہوا۔
حضرت والا، جیسے کہ آپ چین میں کرو نو وائرس کی صورت حال سے بخوبی واقف ہیں، سننے میں آیا ہے کہ جو کوئی اس وائرس سے مر جاتا ہے، تو حکومت اس کی لاش کو اس کے رشتہ داروں کو دینے کی اجازت نہیں دیتی اور وہ اس لاش کو جلادیتے ہیں، اور اگر وہ اس لاش کو رشتہ داروں کے سپرد کر بھی دیں تو وہ لاش ایک مضبوط پو لیتھین یا پلاسٹک میں بند کی جاتی ہے اور اس کو کھولنے کی اجازت نہیں ہوتی تاکہ وائرس کو پھیلنے سے روکا جاسکے۔

ازراہ کرم ہماری رہنمائی فرمائیں کہ اگر کوئی مسلمان اس وائرس میں مر جائے تو غسل اور تدفین کے

حوالے سے کیا کیا جائے؟

جزاک اللہ خیراً۔

محمد ارشد

کولون جامع مسجد ہونگ کونگ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامدا ومصليا

(۱)۔۔۔۔۔ صورتِ مسئلہ میں اگر حکومت لاش کو جلادے اور پورا جسم یا جسم کا اکثر حصہ کو نلہ بن گیا ہو تو ایسی صورت میں مرنے والے کے رشتہ دار نمازِ جنازہ نہ پڑھیں کیونکہ نمازِ جنازہ پڑھنے کے لئے سر کے ساتھ آدھا جسم کا موجود ہونا ضروری ہے، ایسی صورت میں جسم کا جو بھی حصہ بچے اس کو کسی کپڑے میں لپیٹ کر دفنایا جائے۔ اور اگر بدن کا اکثر حصہ جلنے سے محفوظ ہو، اگرچہ سر کے بغیر ہو یا آدھا بدن سر کے ساتھ محفوظ ہو یا پورا جسم جلا ہو مگر معمولی جلا ہو، گوشت پوست اور ہڈیاں سالم ہوں تو اس کو باقاعدہ غسل و کفن دیا جائیگا اور جنازہ کی نماز پڑھ کر دفن کرنا چاہئے۔ (مأخذہ احکام میت ۱۰۷)

الدر المختار وحاشیة ابن عابدین (۱۹۹/۲)

(وجد رأس آدمي) أو أحد شقیه (لا یغسل ولا یصلی علیہ) بل یدفن إلا أن

یوجد أكثر من نصفه ولو بلا رأس

الفتاویٰ الہندیة (۱۵۹/۱)

ولو وجد أكثر البدن أو نصفه مع الرأس یغسل ویکفن ویصلی علیہ، کذا فی

المضمرات، وإذا صلی علی الأكثر لم یصل علی الباقي إذا وجد، کذا فی

الإيضاح.

وان وجد نصفه من غیر الرأس أو وجد نصفه مشقوقًا طولًا فإنه لا یغسل ولا

یصلی علیہ ویلف فی خرقة ویدفن فیہا، کذا فی المضمرات.

(۲)۔۔۔۔۔ واضح رہے کہ میت کو غسل دینا واجب ہے، اور بلا عذر اس کو ترک کرنا جائز نہیں ہے۔

لہذا صورتِ مسئلہ میں اگر حکومت رشتہ داروں کو لاش واپس کرے لیکن ایسے پوتھین

(polythene) یا پلاسٹک میں بند کر کے دے جس کے کھولنے پر حکومت کی طرف سے پابندی ہو اور حکومت کی

خلاف ورزی کرنے پر سزا ملنے کا یقین یا قوی اندیشہ ہو، تو ایسی صورت میں درج ذیل صورتوں میں سے ترتیب وار جو

صورت عملاً ممکن ہو، اس صورت کو اختیار کر کے میت کو غسل دے کر اس پر نمازِ جنازہ پڑھی جائے:

الف۔۔۔ جب ہسپتال کے عملہ کے پاس احتیاط سے اس طرح کی میت کو پلاسٹک وغیرہ میں بند کرنے کے

آلات موجود ہیں، تو ان کو چاہئے کہ اس طرح کی میت کو غسل دے کر میت کے لواحقین کو حوالہ کریں، اور اگر

ہسپتال کا عملہ غسل دینے سے انکار کرے تو:

ب۔۔۔ میت کے بدن پر جو کپڑے ہیں، اسی کے ساتھ کسی فوارے کے نیچے رکھ کر، یا دور سے پائپ وغیرہ

کے ذریعے اس پر پانی بہا کر غسل دیا جائے، اور اگر میت کو پلاسٹک وغیرہ سے کھول کر پائپ وغیرہ سے بھی غسل

دینے میں غسل دینے والے کو بیماری لگنے کا خطرہ ہو تو:

ج۔۔ جس پلاسٹک میں بند ہے اس کے اوپر غسل کی نیت سے پانی بہا دیا جائے، کیونکہ میت کو غسل دینا واجب ہے اور یہ مسلمان کے ذمے اس کا حق ہے، جو صرف بیماری اور مرض لگنے کے خطرے کی وجہ سے ساقط نہیں ہوتا۔ (ماخذہ التبویب بتصرف: ۲۰۴۰/۹۹ و ۱۱۷۳/۲۲)

الفتاوی التاتارخانية (۱۰/۳)

ولو كان الميت متفسخا يتعذر مسه كفى صب الماء عليه

مراقی الفلاح شرح متن نور الإيضاح (۲۱۴)

والمنتفخ الذي تعذر مسه يصب عليه الماء

الفتاوی الهندية (۱۵۸/۱)

ولو كان الميت متفسخًا يتعذر مسحه كفى صب الماء عليه، كذا في

التاتارخانية ناقلاً عن العتائبة

الأصل المعروف بالمبسوط للشيباني (۴۴۱/۱)

قلت أرايت قوما صلوا على ميت قبل أن يغسل ثم ذكروا بعد ما صلوا عليه

كيف يصنعون قال يغسل الميت ويعيدون الصلاة عليه قلت فإن لم يذكروا

غسله حتى دفنوه هل ينبشوا القبر ثم يغسل ويصلي عليه قال لا قلت فلم

أمرتهم بغسله وقد صلوا عليه قال أمرتهم بغسله ما دام في أيديهم فإذا دفن فلا

أمرهم أن ينبشوا القبر

الفتاوی الولوالجية (۱۵۵/۱)

إذا دفن قبل أن يغسل ويصلى عليه، يصلى على قبره، لأنه صار بحال تعذر

غسله

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (۲۲۴/۲)

(وإن دفن) وأهيل عليه التراب (بغير صلاة) أو بما بلا غسلٍ أو بمن لا ولاية

له (صلى على قبره) استحساناً (ما لم يغلب على الظنّ فسّخه) من غير

تقدير هو الأصحّ.

(قوله: أو بما بلا غسلٍ) هذا رواية ابن سماعه. والصّحيح أنّه لا يصلى على

قبره في هذه الحالة لأنّها بلا غسلٍ غير مشروعة كذا في غاية البيان، لكن في

السراج وغيره قيل لا يصلى على قبره. وقال الكرخي: يصلى وهو الاستحسان

لأنّ الأولى لم يعتدّ بما لترك الشّرط مع الإمكان والآن زال الإمكان فسقطت

فرضيّة الغسل، وهذا يقتضي ترجيح الإطلاق، وهو الأولى نحرّ.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (۲۳۴/۲)

(ولا بأس باتخاذ تابوت) ولو من حجرٍ أو حديدٍ (له عند الحاجة)

(قوله: ولا بأس باتخاذ تابوتٍ إلخ) أي يرخّص ذلك عند الحاجة، وإلا كره



الصلاة على الجنابة فرض كفاية إذا قام به البعض واحداً كان أو جماعة ذكراً
كان أو أنثى سقط عن الباقيين وإذا ترك الكل أثموا، هكذا في التارخانية.

..... والله تعالى اعلم

بسم الله

قاسم عبد الله غفر له ولوالديه
دار الافتاء جامعة دار العلوم كراچی

٤ / رجب / ١٤٤١ھ

3 / مارچ / 2020ء

الجواب صحیح
احقر محمد غفر الله له
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

٢ / رجب / ١٤٤١ھ

٥3 / مارچ / 2020ء

الجواب صحیح

بسم الله

٧ / ٢٦ / ١٤٤١ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عیسیٰ

٧ / ٢٦ / ١٤٤١ھ

الجواب صحیح
محمد عبد الله غفر له
٧ - ٢٦ - ١٤٤١ھ



الجواب صحیح
بندہ ابراہیم عیسیٰ
٧ - ٢٦ - ١٤٤١ھ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الجواب حامدا و مصليا

(1) In the enquired situation, if the government cremates the bodies such that all or most of the body is turned to ash, then in such an instance, the relatives of the deceased will not offer the Janazah prayers. The validity of the Janazah prayers are preconditioned on at least half the body of the deceased remaining. Therefore, in this situation, whatever parts of the body are left are to be wrapped in a cloth and buried.

However, if most of the body, with or without the head, was not burned or half the body with the head was not burned or the whole body was burned, but only to such an extent that the flesh and meat of the body is still intact, then this body is to be bathed. The Janazah prayers are to be offered and the body is to be buried.

(2) It should be noted that it is obligatory to bathe the deceased and failure to fulfill this obligation without a valid excuse is not permissible.

Therefore, in the enquired situation, if the government returns the body of the deceased to its kin wrapped in plastic or polythene the opening of which is deemed illegal by the government and disobeying will certainly or presumably lead to prosecution, then you may resort to the following alternatives, respectively:

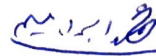
- a. If the hospital staff has the necessary equipment for wrapping the body in plastic or polythene, then they should be requested to shower the body before handing it over to the deceased's kin. If they refuse to do so, then:
- b. The body should be washed with a shower or hose with the clothes on. And if there is fear of the illness spreading even in this method, then:
- c. The body should be washed from on top of the plastic polythene wrapping. It is an obligation to bathe the deceased and is the right of the deceased on the living. Such a right and obligation is not absolved from fear of the illness spreading.

And Allah Ta'ala Knows Best



Qasim Abdullah
March 4th, 2020
Rajab 8th, 1441

Answer and Translation is Correct



Ibrahim Essa
March 4th, 2020
Rajab 8th, 1441

